انوار شریعت
سنی دار الاشاعت
علویہ رضویہ ڈجکوٹ روڈ
فیصل آباد پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لَقَدْ کَانَ لَکُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ اُسْوَۃٌ حَسَنَۃٌ

(ہزاروں مسائل کی معلومات کا خزینہ)

جامع الفتاویٰ

حصہ اول — تا — ہشتم

از

- افادات مجدد اسلام شاہ احمد رضا خانصاحب بریلوی قدس سرہٗ
- حجۃ الاسلام حضرت شاہ حامد رضا خانصاحب بریلوی قدس سرہٗ
- صدر الافاضل حضرت مولانا سید نعیم الدین صاحب مرادآبادی قدس سرہٗ
- مناظر اسلام حضرت مولانا نظام الدین صاحب ملتانی رحمۃ اللہ علیہ

مرتبہ

مولانا محمد اسلم علوی قادری رضوی

80/-

الناشر

سنی دار الاشاعت علویہ رضویہ ڈجکوٹ روڈ لائلپور

بار اوّل ——— سنہ ۱۹۷۰ء ۱۳۹۰ھ

تعداد ——— ایک ہزار

ناشر ——— سنی دار الاشاعت علویہ رضویہ ڈجکوٹ روڈ لائلپور

مطبوعہ ——— دین محمدی پریس لاہور

کتابت ——— غلام سرور قادری رضوی

قیمت ——— سفید کاغذ ۱۲ روپے۔ نیوز پیپر ۱۰ روپے

کو قتل کریں گے۔

حدیث پانزدھم[۱۵] :- مسند احمد و صحیح ابن خزیمہ و مسند ابی یعلی و مستدرک حاکم و مختارۂ مقدسی میں حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالٰے عنہما سے ہے رسول اللہ صلی اللہ تعالٰے علیہ وسلم نے حدیث طویل ذکر دجال میں فرمایا مسلمان ملک شام میں ایک پہاڑ کی طرف بھاگ جائیں گے وہ وہاں جاکر ان کا محاصرہ کرے گا اور سخت مشقت و بلائیں ڈالیگا ثم ینزل عیسیٰ فینادی من السحر فیقول یاایھا الناس ما یمنعکم ان تخرجوا الی الکذاب الخبیث فیقولون ھذا رجل حی فینطلقون[له] فاذا ھم بعیسی علیہ الصلوٰۃ والسلام ! اسکے بعد عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام اتریں گے پچھلی رات مسلمانوں کو پکاریں گے لوگو اس کذاب خبیث کے مقابلے کو کیوں نہیں نکلتے مسلمان کہیں گے یہ کوئی مرد زندہ ہے (یعنی گمان میں یہ ہوگا کہ جتنے مسلمان یہاں محصور ہیں ان کے سوا کوئی باقی نہ بچا عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی آواز سن کر کہیں گے یہ مرد زندہ ہے) جواب دیں گے دیکھیں تو وہ عیسیٰ ہیں علیہ الصلوٰۃ والسلام اسکے بعد نماز صبح میں امام مسلمین کی امامت پھر دجال لعین کے قتل کا ذکر فرمایا ؛

حدیث شانزدھم[۱۶] :- نعیم بن حماد کتاب الفتن میں حضرت حذیفہ بن الیمان رضی اللہ تعالٰے عنہما سے راوی قلت یارسول اللہ الدجال قبل اوعیسی بن مریم قال الدجال ثم عیسی بن مریم الحدیث میں نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ تعالٰے علیہ وسلم، پہلے دجال نکلے گا یا عیسیٰ بن مریم فرمایا عیسیٰ بن مریم ؛

حدیث ھفدھم :- طبرانی کبیر میں اوس بن اوس رضی اللہ تعالٰے عنہ سے راوی رسول اللہ صلی اللہ تعالٰے علیہ وسلم فرماتے ہیں ینزل عیسیٰ بن مریم عند المنارۃ البیضاء شرقی دمشق عیسیٰ بن مریم دمشق کی شرقی جانب منارۂ سپید کے پاس نزول فرمائیں گے ؛

حدیث ھیجدھم[۱۸] :- مستدرک حاکم میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالٰے عنہ سے ہے رسول اللہ صلی اللہ تعالٰے علیہ وسلم فرماتے ہیں لیھبطن عیسی بن مریم حکما واماما مقسطا ولیسلکن فجا حاجا او معتمرا ولیاتین قبری حتی یسلم علی ولاردن علیہ خدا کی قسم ضرور عیسیٰ بن مریم حاکم و امام عادل ہو کر اتریں گے اور ضرور شارع عام کے رستے حج یا عمرے کو جائیں گے اور ضرور میرے سلام کے لئے میرے مزار اقدس پر حاضر آئیں گے اور ضرور میں ان کے سلام کا جواب دونگا صلی اللہ تعالیٰ علیک وعلیہ وعلی جمیع اخوانکما من الانبیاء والمرسلین وآلک وآلھم وبارک وسلم

حدیث نوزدھم[۱۹] :- صحیح ابن خزیمہ و مستدرک حاکم میں حضرت انس رضی اللہ تعالٰے عنہ سے ہے رسول اللہ

له :- ھکذا فی نسختی التی رایت ولعل الصواب فینطلقون ۱۲ منہ

صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم فرماتے ہیں سیدرک رجلان من امتی عیسٰی بن مریم ویشھد ان قتال الدجال عنقریب میری امت سے دو مرد عیسٰی بن مریم کا زمانہ پائیں گے اور دجال سے قتال میں حاضر ہونگے **اقول** ظاہر امت سے مراد امت موجودہ زمانۂ رسالت ہے علیہ افضل الصلوٰۃ والتحیہ ورنہ امت حضور سے تو لاکھوں زمانۂ کلمۃ اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام پائیں گے اور قتال لعین دجال میں حاضر ہونگے اس تقدیر سے وہ دونوں مرد سیدنا الیاس و سیدنا خضر علیہما الصلوٰۃ والسلام ہیں کہ اب تک زندہ ہیں اور اسوقت تک زندہ رہیں گے کما ورد فی حدیث افادہ سیدنا الوالد المحقق دام ظلہ علی ھامش التیسیر شرح جامع الصغیر :

حدیث بستم :- امام حکیم ترمذی نوادر الاصول اور حاکم مستدرک میں حضرت جبیر بن نفیر رضی اللہ تعالٰی عنہ سے راوی رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم فرماتے ہیں لن یخزی اللہ تعالٰی امۃ انا اولھا وعیسی بن مریم اٰخرھا اللہ عزوجل ہرگز رسوا نہ فرمائے گا اس امت کو جسکا اول میں ہوں اور آخر عیسٰی بن مریم علیہما الصلوٰۃ والسلام :

حدیث بست ویکم :- ابوداؤد طیالسی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے راوی رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم فرماتے ہیں لم یسلط علی الدجال الا عیسی بن مریم دجال لعین کے قتل پر کسی کو قدرت نہ دی گئی سوا عیسٰی بن مریم کے علیہما الصلوٰۃ والسلام کے :

حدیث بست ودوم :- مسند احمد و سنن نسائی و صحیح مختارہ میں حضرت ثوبان رضی اللہ تعالٰی عنہ سے ہے رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم فرماتے ہیں عصابتان من امتی احرزھما اللہ تعالٰی من النار عصابۃ تغزو الھند وعصابۃ تکون مع عیسی بن مریم میری امت کے دو گروہوں کو اللہ عزوجل نے نار سے محفوظ رکھا ہے ایک گروہ وہ جو کفار ہند پر جہاد کرے گا اور دوسرا وہ جو عیسٰی بن مریم علیہما الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ ہوگا ۔

حدیث بست وسوم :- ابونعیم حلیہ اور ابوسعید نقاش فوائد العراقیین میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے راوی رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم فرماتے ہیں طوبی لعیش بعد المسیح یؤذن للسماء فی القطر ویؤذن للارض فی النبات حتی لو بذرت حبک علی الصفا لنبت وحتی یمر الرجل علی الاسد فلا یضرہ ویطأ علی الحیۃ فلا تضرہ ولا تشاح ولا تحاسد ولا تباغض خوشی اور شادمانی ہے اس عیش کے لئے جو بعد نزول عیسٰی علیہ الصلوٰۃ والسلام ہوگا آسمان کو اذن ہوگا کہ برسے اور زمین کو حکم ہوگا کہ اگائے یہاں تک کہ اگر تو اپنا دانہ چٹان پر ڈالے تو وہ بھی جم اٹھے گا اور یہاں تک کہ آدمی شیر پر گذرے گا اور وہ اسے نقصان نہ پہنچائے گا اور سانپ پر پاؤں رکھدیگا اور وہ اسے مضرت نہ دیگا نہ آپس میں مال کا لالچ رہے گا نہ حسد نہ کینہ فی التیسیر شرح الجامع الصغیر